سوال

(268) کیا بیوی پر لعنت کرنے کی وجہ سے وہ شوہر پر حرام ہوجاتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جان بوجھ کر شوہر کا بیوی پر لعنت کرنا شریعت کی نگاہ میں کیسا ہے؟ اور کیا لعنت کی وجہ سے وہ شوہر پر حرام ہوجاتی ہے یا کیا یہ طلاق کے حکم میں ہے؟ اور اس کا کیا کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کا بیوی پر لعنت کرنا ایک برا کام اور ناجائز ہے بلکہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لعن المؤمن کقتلہ"

"مومن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کے مترادف ہے۔"(صحیح۔ صحیح الجامع الصغیر(710) السلسلۃ الصحیحۃ(3385) الادب المفرد(763)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

"سِبابُ المُسلمِ فُسوقٌ وقِتالُہُ کُفرٌ"

"مسلمان کو گالی دینا نافرمانی ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔"(صحیح: صحیح الجامع الصغیر(3595) السلسلۃ الصحیحۃ(3947) صحیح الترغیب(2779) کتاب الادب وغیرہ باب الترھیب من السباب واللعن ابن ماجہ(3939) کتاب الفتن: باب سِبابُ المُسلمِ فُسوقٌ وَقِتالُہُ کُفرٌ نسائی(4105) کتاب التحریم الدم، باب قتال المسلم)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إن اللعانين لا يكونون شفعاء ولا شهداء"

"بلاشبہ بہت زیادہ لعنت کرنے والے روز قیامت نہ تو گواہ ہوں گے اور نہ سفارشی۔"(صحیح الادب المفرد(316) مشکاۃ المصابیح(4820)

لہذا مرد پر واجب ہے کہ وہ لعنت ملامت اور عورت کو گالی گلوچ کرنے سے توبہ کرے اور جو بھی اللہ تعالیٰ سے سچی توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتے ہیں اور لعنت کی وجہ سے بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی بلکہ اس کی عصمت میں ہی رہے گی اور اس پر واجب ہے کہ عورت کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرے اور اپنی زبان کو ہر ایسی بات سے محفوظ

رکھے جو اللہ کو غصہ دلانے کا سبب ہو اور بیوی پر بھی واجب ہے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ اچھی بودوباش اختیار کرے اور اپنی زبان کو ہر ایسی بات سے بچائے رکھے جو اللہ کی ناراضگی کا سبب بن سکتی ہو اور جس کی وجہ سے اس کا شوہر اس پر اس ناراض ہو سکتا ہو الا کہ کہیں حق کہنے کی ضرورت پیش آ جائے تو پھر نہ رُکے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ :

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ   **١٩ ...** سورة النساء

"اوران (عورتوں) کے ساتھ دستور کے مطابق معاشرت اختیار کرو۔"

اور ایک دوسرے مقام پر فرمایا ہے کہ :

وَلِلرِّجالِ عَلَيهِنَّ دَرَجَةٌ   **٢٢٨ ...** سورة البقرة

"اور مردوں کو ان (عورتوں) پر درجہ وفضیلت حاصل ہے۔" (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص338

محدث فتویٰ